F.Y.B.A.(Sem-II) March-2023

Urdu Compulsory - II

ہدایات :

١) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

٢) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر١۔ (الف) صحافت میں رپورٹ نگاری کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔ (10)

یا

رپورٹ نگاری سے کیا مراد ہے؟ دلی میں منائے گئے یوم جمہوریہ کے جلسے کی رپورٹ تیار کیجیے۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔ (10)

١۔ وصال ہونا ٢۔ منہ توڑ جواب دینا ٣۔ پانی پانی ہونا ٤۔ آنکھوں میں آنسو آنا

٥۔ سر پر اٹھانا ٦۔ جان میں جان آنا ٧۔ نوش جان کرنا

سوال نمبر٢۔ مولانا محمد حسین آزاد کی زندگی کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالیے۔ (20)

یا

مشتاق احمد یوسفی کے حالات زندگی پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر٣۔ اختر الا یمان کی حیات اور شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا جائزہ پیش کیجیے۔ (20)

یا

رباعی گوئی پر روشنی ڈالیے اور اہم رباعی گو شعرا پر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر٤۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔ (10)

١۔ گلشن امید کی بہار ٢۔ کارمن ٣۔ یہ لندن ہے

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا تجزیہ پیش کیجیے۔ (10)

١۔ کتے ٢۔ حویلی ٣۔ عمر گریزاں کے نام

سوال نمبر ۵۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے دو اقتباسات کی مع سیاق وسباق وضاحت کیجیے۔ (10)

۱۔ رستے کے دونوں طرف کہیں کہیں ایک آدھ جھونپڑی نظر آتی تھی۔ وہ دیکھنے میں پست اور بے حقیقت تھی مگر ہرے درختوں نے سایہ کر رکھا تھا۔ دیواریں لپی ہوئی ہوئیں م دروازے پر روشن حرفوں میں لکھا تھا ’قناعت کا آرام گھر‘ بعضے تھکے ماندے ان میں چلے آتے اور پانو پھیلا کر بیٹھ جاتے۔ راستے والے دیکھ دیکھ کر غل مچاتے کہ بھاگ گئے اور ہمت کے میدان ہار گئے۔

۲۔ امن دوستوں کو وہ سب کچھ کرنا چاہیے جس کے بعد جنگ جوئی کی خواہش کا دھبہ سرمایہ دار ملکوں کے دامن سے دھویا نہ جا سکے یا پھر وہ امن کی فضا قائم رکھنے پر مجبور ہو جائیں۔ یقیناً انسان اجتماعی طور پر چاہیں تو امن قائم ہو سکتا ہے اور دنیا جنت بن سکتی ہے۔

۳۔ اس کے جاگتے جگمگاتے دارالسلطنت کے ایک بے رنگ سے محلے کی ایک شکستہ عمارت کے اندر ایک بے حد چپٹی ناک اور فرشتے کے سے معصوم دل والی فلپنولڑ کی رہتی ہے جو اپنے بچے کے لیے کھلونے جمع کر رہی ہے اور اپنے خدا کی واپسی کی منتظر ہے جس کی ذات پر اسے کامل یقین ہے۔

۴۔ اس مختصر سی زندگی میں خوشی کی گھڑیاں اور بھی تھوڑی ہیں۔ جو گھڑی بھی وقت تمھاری جھول میں ڈال دے اُس سے فائدہ اُٹھا لو ورنہ یہ گھڑیاں نہ جانے کہاں کھو جائیں گی اور تمھارے ہاتھ پچھتاوے کے سوا کچھ نہ لگے گا۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح مع شاعر کے نام کیجیے۔ (05)

۱۔ اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کا کام نہیں
فیضانِ محبت عام سہی، عرفانِ محبت عام نہیں

۲۔ ترے فراق کی راتیں کبھی نہ بھولیں گے
مزے ملے انھیں راتوں میں عمر بھر کے مجھے

۳۔ میں رو رہا تھا مقدر کی سخت راہوں میں
اڑا کے لے گئے جادو تری نظر کے مجھے

(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک بند کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کیجیے۔ (05)

۱۔ یہ مظلوم مخلوق گر سر اُٹھائے
تو انسان سب سرکشی بھول جائے
یہ چاہیں تو دنیا کو اپنا بنا لیں
یہ آقاؤں کی ہڈیاں تک چبا لیں
کوئی ان کو احساسِ ذِلّت دلا دے
کوئی اُن کی سوئی ہوئی دم ہلا دے

۲۔ عُمر یوں مجھ سے گریزاں ہے کہ ہر گام پہ میں
اس کے دامن سے لپٹا ہوں منایا ہوں اسے
واسطہ دیتا ہوں محرومی و ناکامی کا
داستاں آبلہ پائی کی سناتا ہوں اسے

۳۔ پابندی جان و دل سے زنجیرِ حیات
اللہ اللہ ری فکرِ توقیرِ حیات
آغاز کی کچھ خبر ہے نہ انجام کا علم
کونین ہے پھر بھی خودِ تدبیرِ حیات

☆☆☆